

رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لبو

اس انجمن نے سال گذشتہ میں کئی عمدہ اور نمایان کارروائیاں کی ہیں ازاجملہ چند کارروائیوں کے بیان پر اکتفا کر لیا جاتا ہے۔

ازاجملہ ایک کارروائی یہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متنقذ کر لیا ہے۔ یستی شیعہ اہل حدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توفیق کیا ہے چنانچہ ہفت ممبران انجمن جو اس رویداد میں شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے نظائر تین مسائل ہوئے ہیں اول یہی سالہ اشارت ہے جسے اسکی بنا پر قائم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلائل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکھائی و دوم متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جسے اس انجمن کی عام شہیر مہی سوم راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جبکا پنج سستہ گذشتہ میں اتفاق ہوا تھا۔ اور اس میں معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودمانہ۔ پٹالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مراد آباد لکھنؤ بنارس وغیرہ) میں خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا ذکر ہوا تو انہوں نے یکمال خوشی سے توفیق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا جو ممبر ہونا کہلاتا ہے (وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہ ہے کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو حدگی و شائستگی سے منضبط و مشہور کیا۔ جسکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیوں کا اثر و نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے جو

پہلی و مشہور انجمن ہے اور جسے بڑے مہتر و حیل القدر دینی نواب و امراء و راجگان اور یورپین عہدہ دار اسکے مہر و معاون میں دریافت گورنر پنجاب اسکے حامی و مرہبی میں) دینی کاموں میں اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ یہاں سے شروع

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب میں دو باب لفٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روڈ یاد و کیفیت) میں جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ - اپریل ۱۹۶۷ء شائع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

(۱۳) بیٹے ترموین کا روایتی اس جلسہ کی - انجمن مہردی اسلامی جس کے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہیں اور جسکی ذمہ اغراض اس انجمن کے کچھ تعلق نہیں رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائٹی کی اغراض معززت ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ میں شامل کئے جاو گئے۔

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ انجمن اپنی معزز اور بہتر ہے؛ دیس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہیں اور اسکے ممبروں کا نہایت معزز و مخیرہ ہیں اسی سے اسکی کارروائیوں کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا وہی ہیں اور کیا ہونیوالی ہیں۔

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام میں یہاں طے کیا کہ یہ انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھ اتفاق کرے اور دونوں انجمنیں ایک ہو کر کام کریں۔ اس بات میں ایک مراسلت ہی بنام سکریٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۲ فروری ۱۹۶۷ء شائع ہو چکی ہے) اگر سکریٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو قبول نہ کیا اور وہ سے اگلی اتفاق کرنے سے انکار کیا چنانچہ صاحب مونس اس مراسلت کے جواب میں بعد معمولی التفات و تہدید کے یہ فرمایا - ہر چند اصول و اغراض اسکے سب ظاہر و مطبوع معلوم ہوتے ہیں مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیر و شہادہ سمجھا گیا ہے۔ اس واسطے یہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہیں کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض شیخ اسکے ایک یہ بھی ہے کہ اسکی مراسلت جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی ضرورت

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کہ جو چیز
 و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس ریس کی ترقی میں کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھ عذر
 یہ جواب ہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و طبع بین مانند و شوری ہو
 ناطقین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہو گا کہ یہ عذر کیسا ہے۔
 پانچویں کارروائی یہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قرآن اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا
 جاری کر دیا ہے جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنوں انجمن یہ تجویز کر رہی ہے
 کہ اس مدرسہ میں علوم مرہومہ کی ہی تعلیم ہو۔ اور فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت
 تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بھی پڑھائے جاویں۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصداق کینیٹر
 ۱۶۔ اپریل ۱۹۰۷ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تھی جس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسے
 کے اجراء کے لئے جس میں وینیات کے علاوہ مروریہ علوم مذکورہ بدل کلاس تک پڑھا
 جاویں کم سے کم دوسورویہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصداق کی بہرمانی
 کے لئے انجمن کی یہ تجویز ہے کہ ایک تلبہ عام میں ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ
 لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام
 کو چندہ دینے اور لوگوں سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی مقصد
 ہوئیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ میں شایع کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 اب ہم اس انجمن کے اصولی و اغراض کو بیان کرتے ہیں اسکے بعد اسکے ممبران کی
 فہرست جدیدہ تحریر میں لاویں گے اخیر میں کچھ ضورہ ری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام
 کی خدمت میں عرض کریں گے۔

اغراض و ایلین و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور
 { جو جلسہ عام منعقد ہو ۲۴ فروری ۱۹۰۷ء میں پیش ہوگا کہ پورے
 اور ہر جلسہ عام ۲۳ جون ۱۹۰۷ء میں اپنے نظر ثانی ہو کر مستہر ہوگا }

یہ سب کامروائی انجمن کے ہیں جس میں ان کے ممبران اور عام اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگوں سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی مقصد ہوئیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ میں شایع کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب ہم اس انجمن کے اصولی و اغراض کو بیان کرتے ہیں اسکے بعد اسکے ممبران کی فہرست جدیدہ تحریر میں لاویں گے اخیر میں کچھ ضورہ ری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت میں عرض کریں گے۔

نام و اغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل میں +

اول جلد فقرہ فہمائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا۔ اور جہاں تک کہ اصول اسلام اور بالخصوص ملک کا مقصد اثر انگشا باہم اتحاد و ملاپ ہم پہنچانا اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قائم کرنا جنہیں اتفاقی اصول اسلام کیلئے انگریزی علوم مردہ کی تعلیم ہو اس حد تک کہ انکے طلبہ پنجاب یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجوں میں تعلیم پانیکے لئے تیار ہو جائیں اور تعلیم نسوان کے لئے مدارس نہایت ہی قائم ہوں جنہیں صرف مذہبی تعلیم ہو۔ اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہو اگر کسی انکی اشاعت علم بذریعہ تحریرات و تقریرات ہی عمل میں آویگی و ووم۔ اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفائیت کے لئے تدبیریں سوچنا۔ اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جائیں انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور از بخندہ کسی تدبیر مناسب کو خود ہی عمل میں لانا۔

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نو مسلموں اور مسلمانوں کے لا وارث لڑکوں کی کفالت و تربیت کرنا اور تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکھانا۔

ان اغراض کے پورا کرنے میں ہر انجمن معصیت کی معاون نہوگی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نہ کرے گی۔

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے بہ مدارس کو یا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجوں کے ریجن ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ

گورنمنٹ اور ملک کو بھی فائدہ اور مدد پہنچائیں گے + ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگوں

خسوساً انگریزوں کو کام وقت افہام کیلئے ہوگا جو انجمنوں میں ہی الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری) ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی ممبر) انجمن کون ہوگا اور اس کا فرض میں کیا ہوگا

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا افسانہ قبول سے جو ایک

مشفق علیہ السلام ہے قابل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہوگا اس لئے اس لئے کہ کوئی ممبر علیہ عام میں اس کے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام کو متفق

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں در قوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سچے لوگ ہی ممبر ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف نہ کریں۔ اس طرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہو سکتے۔

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ کمال شکر گزار ہی منظر کیا جاوے گا۔ اور چندہ و سائل ترقی امور دین و دنیا دنیا فوقاً حسب سچو زانجمن و ہر ضما ممبران لیا جاوے گا۔

(۷) جو علماء یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس دے سکیں یا کسی وجہ نہ دین مگر وہ تالیف و مضامین و اساتذہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاون کریں وہ بلا فیس (زیر ممبری) ممبر ہو سکیں گے بشرطیکہ حسب منشا دفعہ لم۔ ان کے لئے انجمن میں سچے لوگ (۸) جو صاحب پیشگی یکیشٹ ایک سو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تاقیام ممبر ممبر ہونگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہو جائیں گے۔

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری طلبہ میں اور خاکسار اصحاب میں نجات کو بذریعہ تحریر کوئی دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکریٹری - وغیرہ) کو ہوگا۔

اسی کوئی ایسی تجویز پیش نہ کریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض کو سبوتاژ کرے

گر ریسیڈنٹ کی رائے کو ہنزہ دو ممبروں کی رائے کے سچا جاویگا

اور ہر ایک سکریٹری کی رائے کو عام ممبروں کی طرح ایک ہی کی رائے مانا جاویگا۔

سکریٹریوں کی خصوصیت اور ممبروں کی نسبت صرف ان امور میں ہوگی ججکا ذرا لگنے والی فیض و اختیارات ہیں۔

سکریٹریوں کے فرائض و اختیارات

(۱) سکریٹریوں کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے

اول - انجمن میں کاغذات کو پیش کرنا۔

دوم - جملہ کاغذات پر از رکنی رسیدیں ہون یا رقعات مطالبہ زیر رقعات اسمعیلیں

انجمن یا اور ممبروں کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دیکھ کر کرنا۔

سوم - امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی میں پیش کرنا۔

چہارم - انجمن کی ہر ایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا۔

(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکریٹریوں کے اتفاق رائے سے ہو کر نیگے اور غیر معمولی

مصارف کے لئے ایک کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی۔

کارکن (ایگزیکٹو کمیٹی) اور ان کے فرائض و اختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر ہانچ سے کم اور ۹ سے زیادہ

ہونگے۔

(۱۳) کوئی کام جلسہ میں پیش نہ ہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن میں پیش نہ ہوئے

یا اسکے صاحب پر ریسیڈنٹ سے اجازت اور سکریٹریوں کی اطلاع نہ ہوئے۔

(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

اول بجاد و پروتدابیر مفید و سبب یا معاشرت کی نسبت متور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے

جلسہ عام میں پیش کرنا۔ ان امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز و خود مختار نہ ہوگی۔

دوم ہر سال کے آخر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا۔

(۱۵) علما انجمن کی موقوفی و بجالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا۔ مگر اسکی اطلاع جلسہ عام میں ضرور کرنی پڑیگی۔

جلسہ ہائے انجمن عام و کارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہو کر یکا یا جب ضرورت پیش آوے۔

(۱۷) انجمن عام جلسہ ہر مہینے میں ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۱ ممبروں کا جمع ہونا کافی سمجھا جاوگا

(۱۹) اکیسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہو کر یکا جس میں عام معزز اہل اسلام وغیر کو بھی ہون خواہ ہوں بلایا جاوگا اور اس میں سال بہر کی کارروائیوں اور ترقیوں اور معاملات عام طور پر

(۲۰) دو ہفتہ جلسوں کے لئے غالباً تین روز اور جلسہ عام ماہوار ہی کے لئے ایک ہفتہ بینظیر اطلاع جاری

ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسوں کی کارروائیوں کو مجلہ یا مفصلہ یا ذریعہ اخبارات یا بطور سراسر شہر کیا جاوگا

اور سالانہ رپورٹ خاص کر بطور سراسر شہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ منظور ہی جلسہ عام جس میں نو ممبروں سے کم نہیں گورنمنٹ

کو کوئی میموریل یا ایڈریس بھیجے۔ یا گورنمنٹ سے خط و کتابت کرے۔ کمیٹی کارکن یا

کسی خاص عہدہ دار کو پیشت یا نہ ہوگا۔

فہرست ممبران انجمن اہل حدیسی اسلامی لاہور

نمبر	نام مع خطاب	مقام	کیفیت مذکورہ وغیرہ
۱	پہنچاپ والا جاہ امیر الملک مولوی صدیق حسن خان صاحب لاہور	لاہور	امجدیہ سن
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میرٹھی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع
۴	جناب ایوان اہل حدیسی صاحب حج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع

لاہور

نمبر	نام معہ عہدہ و خطاب	مقام	کیفیت مذہب غیر
۵	جناب قاضی میر عالم صاحب کٹر اسٹنٹ ہاؤس لاہور پرنسپل انجمن	ایٹ آباد	حقی الذہب
۶	جناب سید جی مولوی اداوال علی صاحب ڈپٹی کلکٹر	مراد آباد	"
۷	جناب شیخ اجنبہ صاحب کٹر اسٹنٹ کشتہ ہیاور	ایٹ آباد	"
۸	جناب حافظہ انیس العلی صاحبہ کٹر اسٹنٹ کشتہ	ضلع سر	اہل حدیث
۹	جناب سید فیض محمد الدین صاحب مدرسہ انزیری مجبزیٹ	لاہور	حقی الذہب
۱۰	جناب ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب اسٹنٹ سرجن	"	"
۱۱	جناب ڈاکٹر سید میر شام صاحب اسٹنٹ سرجن	"	"
۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	پٹنہ	اہل تشیع
۱۳	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبدالحی رئیس فرنگی محل	لکھنؤ	حقی
۱۴	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	دہلی	"
۱۵	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	پٹنہ	غالباً حقی مین یا
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب	کابنؤ	بشیر بال
۱۷	مولوی محمد طیب صاحب	گڑھی پور	"
۱۸	مولوی محمد عبدالعزیز صاحب	زرنگ پور	"
۱۹	قاضی مبلغ الدین صاحب	"	"
۲۰	میر شجاعت علی صاحب	کاکان پورہ	"
۲۱	مفتی محمد نواز صاحب پرنسپل ہنگر پوسٹ سائرسٹر جنرل پنجاب	لاہور	حقی الذہب
۲۲	سید محمد رفیق صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	مدارس	غالباً حقی الذہب
۲۳	میر شاعر علی صاحب ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکریٹری انجمن ہذا	لاہور	"
۲۴	سید محمد شفیع علی شاہ صاحب	"	اہل تشیع

اہل حدیث اور تشیع کے مابین جو اختلاف ہے اسے دور کرنے کے لیے یہ فہرست تیار کی گئی ہے۔